بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو

(ترجمہ کنز الایمان)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود شریف کی برکات

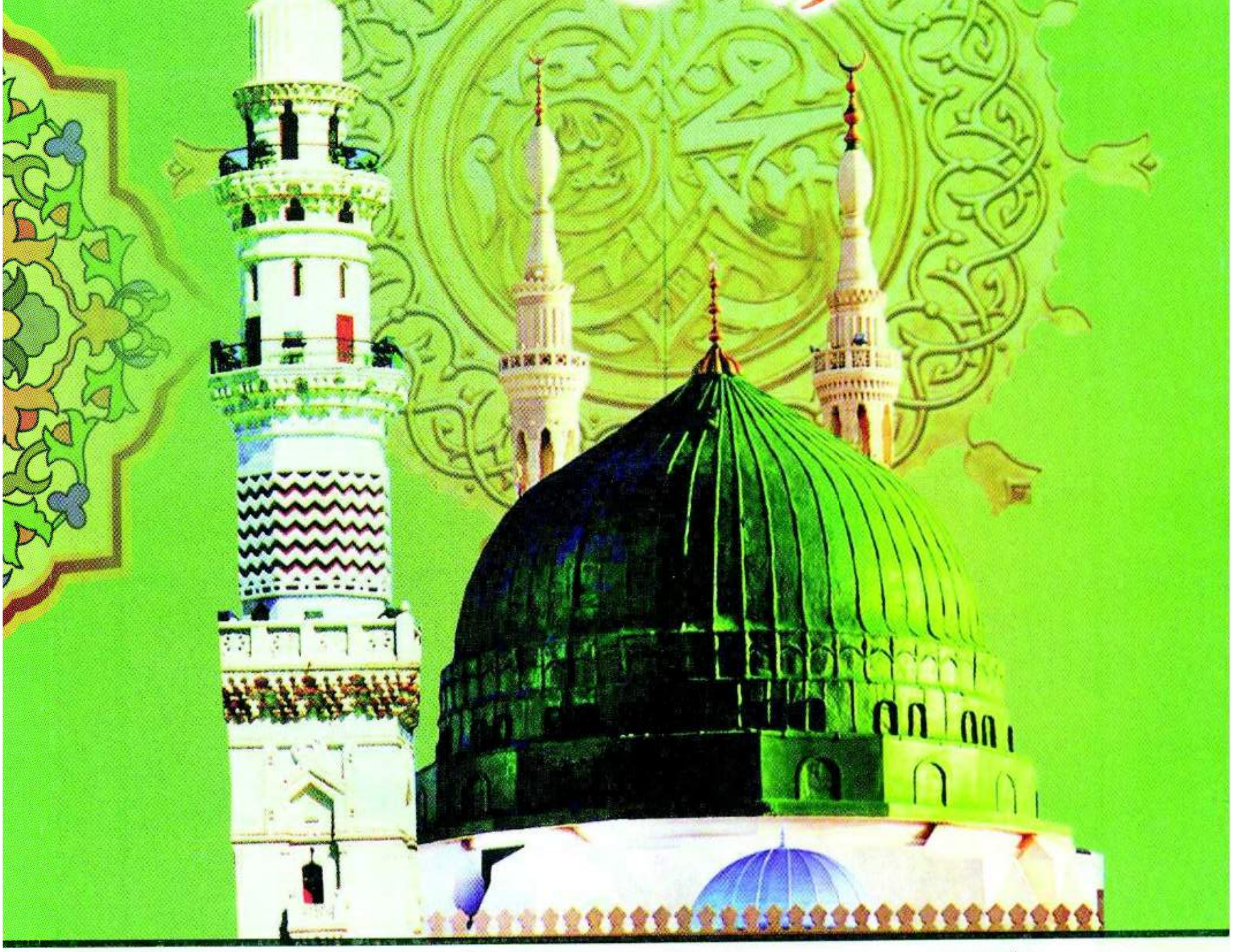

بابرکت زبدۃ الفقہا شیخ المشائخ
سراج العاشقین بدر الملت حضرت پیر
رہبر شریعت والحقیقت المعرفت پروفیسر

ڈاکٹر علی محمد چوہدری

نقشبندی مجددی نعمتی
دامت برکاتہم العالیہ

23/18 گرین ویو کالونی (راجے والا) فیصل آباد شریف 041-2639292

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: .... دُرود شریف کی برکات

خطاب: .... پروفیسر (ر) ڈاکٹر علی محمد چوہدری

طبع اول: 2017ء

تعداد: .... (1100)

ناشر: .... کاشان جاوید، الطاف حسین

کمپوزنگ: .... حافظ محمد ثاقب

مطبع: .... السعید کمپیوٹرز فیصل آباد 0321-6659599

ملنے کا پتہ

☆ صاحبزادہ پروفیسر ڈاکٹر سرفراز حسن صاحب

آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ گرین ویو کالونی فیصل آباد 0300-6647692

☆ وقار احمد فرزند پروفیسر عبدالغفار نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

مکان نمبر 1184 گلی نمبر 1 نگہبان پورہ فیصل آباد 0300-7606102

☆ میاں شاہد تنویر

وسیلہ نجات لائبریری گلی نمبر 10 محمود آباد فیصل آباد 0334-1639292 0301-7169263

www.peerali.com

041-2639292

درود شریف کی برکات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاسَیِّدِیْ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

کرم کی بھیک ملے تو حیات بنتی ہے
حضور آپ نوازیں تو بات بنتی ہے
رُخِ حضور ﷺ کا صدقہ یہ دن چمکتا ہے
آپ کی زلفوں کے سائے سے رات بنتی ہے
ملے جو اِذنِ ثناء کا تو لفظ ملتے ہیں
اگر ہو آپ کی مرضی تو نعت بنتی ہے
درِ حبیب کی زیارت بڑی سعادت ہے
ہو آپ کا بلاوا تو برات بنتی ہے

نبی کی دید سے بنتے ہیں اولیاء بھی اصفیاء بھی
اسی صورت سے صورت نجات بنتی ہے
جسے وسیلہ بنایا تمام نبیوں نے
اسے وسیلہ بناؤ تو بات بنتی ہے

معزز حاضرین! قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بن جائے گی یا جہنم کا گڑھا بن جائے گی۔ قبر چھوٹا سا 7 فٹ لمبا اور 3 فٹ چوڑا 4 فٹ اونچا گڑھا نہیں رہنا اس نے یا تو جنت کا باغ بن جانا ہے یا جہنم کا گڑھا بن جانا ہے۔ جنت کا باغ کس کا بننا ہے؟ قبر میں تین سوال ہونے ہیں (ا) تیرا رب کون ہے؟ تو کہہ دے میرا رب اللہ ہے۔ جواب ٹھیک ہے نمبر نہیں ملیں گے۔ دوسرا سوال تیرا مذہب کیا ہے؟ اسلام۔ جواب ٹھیک ہے لیکن نمبر اس پر بھی نہیں ملیں گے۔ ہر قبر میں نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہوں گے پوچھا جائے گا ان کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ تو کہہ دے محمد رسول اللہ ﷺ۔ سارے جواب درست۔ اُسی لمحے قبر جنت کا باغ بن جائے گی لیکن یہ جواب بھول جائیں گے۔ بات کرنے کی یہ ہے۔

سوال آ گئے جواب بھی آ گئے تیرا رب اللہ ہے۔ تیرا مذہب اسلام ہے اور یہ جو ہستی ہیں قبر میں تشریف فرما ہیں ان کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ یہ محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ لیکن جواب بھول جائیں گے ہر بندے کو بھول جائیں گے سوائے اُس کے جس کے دل میں نبی پاک ﷺ کی محبت ہوگی۔ محبت کس کے دل میں ہوگی؟ جو درود وسلام پڑھتا ہے لہذا اگر قبر کو جنت کا باغ بنانا ہے تو روزانہ ایک ہزار بار درود شریف پڑھ لیا کریں۔ (نعت شریف بھی درود شریف ہی ہے) یہ دونوں چیزیں مل کے قبر کو جنت کا باغ بنا دیتی ہیں۔ حضرات کلمہ پڑھ لیں کوئی پتہ نہیں سنی ہے کہ منافق ہے۔ نماز پڑھ لیں نہیں پتہ سنی ہے یا منافق ہے۔ سنی بھی نماز پڑھتا ہے منافق بھی نماز پڑھتا ہے۔ روزہ رکھ لیں، زکوٰۃ دے دیں، قربانی کرلیں، عمرہ کرلیں۔ کچھ پتہ نہیں سنی ہے کہ منافق، سنی بنانے والی چیز درود اور سلام ہے۔ درود وسلام پڑھے گا تو پھر سنی ہے۔ سنی ہے تو بخشش ہے یہ دو چیزیں یاد رکھو۔ بچوں کو سکھاؤ۔ اپنے دوست احباب کو بتاؤ۔ آپ کا بھی بیڑا پار ہوجائے گا۔ اُن کا بھی۔ درود وسلام نے کام بنانا ہے

بھئی۔ سنی بھی بننا ہے قبر کو جنت کا باغ بھی بنانا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے بہت لمبا سجدہ کیا اتنا لمبا سجدہ کیا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرمانے لگے کہ ہمیں گماں گزرا کہ نبی کریم ﷺ فوت نہ ہو گئے ہوں۔ اتنا لمبا سجدہ کیا جب سجدے سے سر اٹھایا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اتنا لمبا سجدہ کس لئے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں شکر ادا کر رہا تھا یا رسول اللہ ﷺ کس بات پر شکر ادا کر رہے تھے فرمایا جو میرا اُمتی ایک بار درود و سلام پڑھے گا میرا رب اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ دس گناہ معاف فرمائے گا۔ دس نیکیوں میں اضافہ فرمائے گا۔ اُس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔ کوئی چیز کوئی عبادت ایسا کرم نہیں کر سکتی۔ حالانکہ ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجیں ہم نہیں بھیجتے۔ ہم صرف دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ بھیجیں۔ میں نے تو عرض کی ہے میری عرض بھی قبول ہو جاتی ہے۔ اور میرا درود شریف بھی لکھا جاتا ہے۔ تو حضرات سنی بنانے والی چیز درود و سلام ہے۔ یہ زین العابدین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی حفظ کر لے

نہیں پتہ سنی ہے کہ نہیں۔ منافق حافظ نہیں ہیں؟ میرے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھ دیں سنی ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ دس نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے۔ دس گناہ معاف فرماتا ہے۔ دس درجات بلند فرماتا ہے۔ حج گناہ معاف فرماتا ہے۔ نیکیوں میں اضافہ نہیں کرتا۔ جب بندہ خانہ کعبہ دیکھے اللہ تعالیٰ ہر ایک کو نصیب فرمائے (آمین) حج کریں تو کعبہ شریف کو دیکھتے ہی سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حجرِ اسود کو چومو سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ لیکن نیکی کا اضافہ نہیں ہوا۔ درود شریف جہاں بیٹھ کے پڑھ لیں نیکیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

جب درود شریف پڑھتے ہیں تو ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے۔ پتہ ہے فرشتے کس سے پیدا ہوتے ہیں تیرے پڑھے ہوئے درود شریف سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں۔ جب درود شریف پڑھتے ہیں تو فرشتہ پیدا ہوتا ہے وہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اُس کا ایک پَر مشرق میں، ایک مغرب میں ہوتا ہے۔ اُس کا سر آسمان سے اوپر ہوتا ہے

اور پاؤں زمین کے نیچے ہوتے ہیں۔ اتنا بڑا فرشتہ ہوتا ہے وہ نور کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے اور باہر نکل کر جب اپنے پَر جھاڑتا ہے تو ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے وہ تیرے لئے درود وسلام پڑھ کے تسبیح پڑھ کے تیرے لئے ایصالِ ثواب کرتا ہے۔ جب درود شریف پڑھنے والا بندہ مرجاتا ہے تو وہ فرشتے عرض کرتے ہیں یاباری تعالیٰ اب کیا کریں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس کی قبر پر کھڑے ہوجاؤ قیامت تک اس کے لئے درود وسلام پڑھ کے اس کے لئے ایصالِ ثواب کرو۔ تو حضرات تیرے لئے فرشتے درود وسلام پڑھ رہے ہیں صرف اس لئے تم نے نبی کریم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں درود وسلام پیش کیا ہے۔

ایک بندہ تھا وہ خانہ کعبہ گیا حج کرنے۔ تو وہ ہر جگہ درود شریف پڑھے حالانکہ ہر جگہ ہر مقام کی اپنی دعا ہے فلاں جگہ یہ دعا ہے اس جگہ یہ دعا ہے۔ اُدھر یہ دعا ہے وہ ہر جگہ درود شریف پڑھے۔ ایک بندے نے پوچھا اس نے کہا تمہیں دعائیں نہیں آتیں تم درود شریف پڑھے جارہے ہو۔ اس نے کہا میں کوئی جاہل

نہیں ہوں۔ جان بوجھ کے درود شریف پڑھ رہا ہوں۔ اُس آدمی نے کہا کیوں جان بوجھ کے درود شریف پڑھ رہے ہو۔ مجھے بھی وجہ بتاؤ کہ ایسا کیوں کر رہے ہو۔ وہ کہنے لگا میں اور میرا باپ آرہے تھے حج کرنے کے لئے کہ میرا باپ راستے میں فوت ہوگیا۔ مرتے ہی اُس کا منہ گدھے جیسا ہوگیا۔ کالا سیاہ ہوگیا۔ میں گھبرا گیا اب کیا کروں؟ نہ میں اس کو غسل دلوا سکتا ہوں نا اس کو کفن پہنا سکتا ہوں نہ اس کا جنازہ پڑھا سکتا ہوں نہ اس کی قبر بنوا سکتا ہوں نہ اس کو دفن کرسکتا ہوں۔ میں بہت زیادہ گھبرا گیا۔ رات ہوگئی میں میت کے پاس بیٹھا تھا ایک نورانی ہستی تشریف لے آئی۔ انہوں نے آتے ہی میت کے چہرے پر اپنا دستِ اقدس پھیرا۔ اُس کا چہرہ نورانی اور بندے جیسا ہوگیا۔ میں بہت خوش ہوگیا کہ میرا کام بن گیا کہ اب میں اسے غسل بھی دلوا لوں گا۔ کفن بھی پہنا لوں گا۔ دفنا بھی لوں گا۔ میں نے پوچھا حضرت صاحب کون ہیں آپ؟ آپ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ فرمایا میں تیرا نبی حضرت محمد ﷺ ہوں۔ یارسول اللہ ﷺ! یہ گدھے جیسے کیوں ہوگئے تھے؟ فرمایا یہ سود کھاتا تھا۔

گناہ گار تھا اس لئے مرتے ہی گدھے جیسا ہوگیا۔ پھر یارسول اللہ ﷺ آپ کیوں تشریف لائے؟ ایسے بندے کے لئے۔فرمایا یہ مجھ پر درود شریف پڑھتا تھا میں نے درود شریف کی عظمت کو دیکھنا ہے۔ اس لئے میں درود شریف پڑھ رہا ہوں۔ میرے باپ کی بخشش ہوگئی میری بھی ہوجائے گی۔ آپ کی بھی ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ۔ جو بندہ درود شریف زندگی میں ایک بار نہ پڑھے باقی تمام نیکیاں کرے وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔ راستہ صرف اُسے معلوم ہوگا جس نے دنیا میں درود شریف پڑھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

یہ دعا جو آپ کرتے ہیں یا اللہ ایسے کردے یا اللہ ویسے کردے وہ تیری ادھر ہی رہ جاتی ہیں آسمان اور زمین کے درمیان لٹک جاتی ہیں۔ جیسے یہ گھڑی (گھڑی دست مبارک میں پکڑا کر ہوا میں اٹھا کے فرمایا) نہ چھت پر ہے نہ زمین پر ہے۔ ایسے ہی دعا نہ بارگاہِ عالیہ میں پہنچتی ہے اور نہ ادھر ہے۔ جب درود شریف پڑھا جاتا ہے دعا کے اول و آخر میں تو جب بارگاہِ عالیہ میں پہنچتی ہے تو

فرشتے عرض کرتے ہیں یا اللہ! اس کے شروع میں بھی درود شریف ہے اور آخر میں بھی درود شریف ہے۔ اس کے درمیان میں یہ دعا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے درود بھی قبول ہے شروع والا بھی آخر والا بھی۔ اس کے درمیان جو کچھ بھی ہے وہ بھی قبول ہے۔ یہ درود شریف کا کرم ہے اللہ ہر ایک کو یہ عطا کرے۔ (آمین)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اُس کی شفاعت کروں گا جس نے دنیا میں درود شریف پڑھا ہوگا۔ شفاعت کے بغیر کوئی نبی بھی نہیں بخشا جائے گا۔

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو بھی حاجت رسول اللہ ﷺ کی

جس نے درود شریف پڑھا تو شفاعت اس کی ہونی ہے، زیارت بھی اُسے قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کی ہوگی، میرے نبی ﷺ نے اُس سے مصافحہ فرمانا ہے (اور جس سے نبی کریم ﷺ مصافحہ فرمائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ اُسے جہنم کی کی آگ جلائے گی نہیں) یہ صرف اُس کے لئے ہے جس نے

درود شریف پڑھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ابھی ہم نماز پڑھیں گے، صبح بھی پڑھی ہے اب بھی پڑھیں گے ان شاء اللہ۔ لیکن کوئی پتہ نہیں قبول ہے کہ نہیں۔ کوئی بندہ سرٹیفکیٹ نہیں دے سکتا کہ قبول ہے۔ روزہ رکھا سارا دن بھوکے رہے تراویح پڑھیں قرآن سنا تلاوت کی عمرہ کیا حج کیا لیکن کوئی پتہ نہیں قبول ہے بھی کہ نہیں۔ لیکن درود شریف ہر حال میں قبول ہے۔ گنہگار سے گنہگار بندہ بھی جب درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرما لیتا ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے نماز کا حکم دیا ہے خود نہیں پڑھتا۔ روزے کا حکم دیا ہے خود نہیں رکھتا۔ حج حکم تو اللہ کا ہے یہ خود اللہ نہیں کرتا۔ عمرہ تو نہیں کرتا پر کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اسی طرح باقی عبادات ہیں لیکن جب درود شریف کی باری آئی تو فرماتا ہے پہلے میں پڑھتا ہوں اور میرے فرشتے بھی پڑھتے ہیں اُس نبی ﷺ پر اے مومنو تم بھی درود شریف پڑھو اور اچھی طرح سلام پیش کرو۔ یہ عظمت ہے درود شریف کی۔ اللہ تعالیٰ خود بھی کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ

کی سنت ہے۔فرشتے کرتے ہیں۔

جنت بڑی دور ہے بھئی ، اگر ایک بندہ اٹھارہ لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ جنت کی طرف پرواز کرے اور وہ تیس لاکھ سال مسلسل پرواز کرے جنت کی طرف تو اس کے کنارے پہ پہنچے گا۔ جنت میں نہیں پہنچے گا۔اب نہ تو اتنی عمر ہے اور نہ ہی اتنی رفتار۔لیکن جب بندہ درود شریف پڑھتا ہے،نعت شریف پڑھتا ہےتو جنت چل کے تیرے پاس آجاتی ہےتو حضرات آپ کس میں بیٹھیں ہیں جنت میں۔ کیوں بیٹھے ہیں؟ درودوسلام اور نعت شریف پڑھی ہے اس لئے یہ جگہ جنت کی کیاری بن گئی ہے۔ یہ ایک گیراج ہے عام سا گیراج ہے۔کوئی خاص نہیں لیکن اس وقت جنت کی کیاری ہے۔ یااللہ جنت کی کیاری کیوں ہے؟ فرمایا کہ ادھر سے میرے حبیب ﷺ پر درودوسلام بھیجا گیا ہے۔لوگ وہاں جا کر جنتی بنیں گے آپ ابھی بن گئے ہیں۔اسمیں خوشی ہے کہ نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت مشرق میں ہوگی مغرب میں ہوگی اور میرا روضہ مدینہ منورہ میں ہوگا۔فرمایا جب وہ درودشریف پڑھیں گے وہ

سارے لوگ میرے روضے میں ہوں گے ساری اُمت مشرق مغرب والی روضے میں۔ میں اُن کی بات سنوں گا۔ اُن کی آوازیں سنوں گا۔ اُن کا درود شریف سنوں گا۔ اُنہیں دیکھوں گا۔ اور جس پر میرے نبی ﷺ کی نظر پڑ گئی وہ بخشا گیا۔

پڑ گئی جس پہ دم میں دم آ گیا

اُس نگاہِ عنایت پہ بے حد سلام

وہ نظر لینی ہے تو درود شریف پڑھ لو۔ نظر تم پر بھی پڑ جائے گی۔ مجھ پہ بھی پڑے گی۔ تو اللہ تعالیٰ ہر ایک کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) قبر جنت کا باغ صرف اس کی بنی ہے جس نے دنیا میں درود شریف پڑھا ہوگا۔ آسان سوال ہیں جواب بھی اتنے مشکل نہیں۔ لیکن بھول جائیں گے۔ ہر چیز بھول جائے گی۔ نماز پڑھتے وقت اکثر بندہ بھول جاتا ہے کہ دو رکعت پڑھی کہ تین۔ اُدھر بھی بھول جائیں گے جواب۔ میرا رب کون ہے؟ میرا مذہب کیا ہے؟ یہ ہستی جو قبر میں جلوہ گر ہیں یعنی حضورِ اکرم ﷺ کے بارے میں دنیا میں کیا کہتا تھا؟ جواب صرف اُسے یاد رہیں گے

جس کے دل میں محبتِ رسول ﷺ ہوگی۔ اور محبتِ رسول ﷺ اس کے دل میں ہوگی جس نے درود وسلام پڑھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

یہ جو ہم نے فاتحہ خوانی کی یعنی ایک بار الحمد شریف، 11 بار سورہ اخلاص، اول و آخر درود شریف پڑھا ہے اور دعا کی یہ صرف اس لئے قبول ہے کہ اس کے اول و آخر میں درود شریف پڑھا گیا ہے۔ اور جتنے بھی لوگ ہیں جن کی خدمت میں اس کا ثواب پیش کیا گیا ہے وہ تمام قیامت کے دن تمہاری شفاعت کریں گے۔ روزِ قیامت ایک بندے کا حساب کتاب پیش ہوگا۔ میزان پہ تول ہوگا۔ وہ فیل ہوجائے گا۔ ہتھکڑیاں لگ جائیں گی۔ بیڑیاں ڈال دی جائیں گی۔ گھسیٹ کے اُسے جہنم کی طرف لے جایا جارہا ہوگا حضور کریم ﷺ فرشتوں کو روک دیں گے اسی لمحے کہ ٹھہر جاؤ۔ تول دوبارہ کرو۔ تول دوبارہ ہوگا۔ تول بالکل ٹھیک، نیکیاں تھوڑی گناہ زیادہ۔ تو جو نیکیوں والا پلڑا ہوگا اُس میں نبی کریم ﷺ چھوٹی سی پرچی اس گھڑی کے ڈائل کے برابر وہ پرچی رکھ دیں گے۔ وہ پلڑا

بھاری ہوجائے گا۔ مبارک مبارک فرشتے پکار اُٹھیں گے۔ مبارک مبارک تو جنتی ہوگیا۔ تو سب اُس پرچی کی طرف دوڑیں گے۔ تب حضور نبی کریم ﷺ فرمائیں گے میں بتاتا ہوں اس میں کیا ہے؟ اس نے مجھ پر دنیا میں جو درود شریف پڑھا تھا۔ میں نے اُسے سنبھال کے رکھ لیا تاکہ آج بندوں کو پتہ چل جائے کہ بخشش درود شریف کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اور جتنے بھی اعمال ہیں تھوڑے ہیں کہ زیادہ ہیں اُن کا وزن تھوڑا ہے۔ وہ وزن میں تھوڑے ہیں اگر وزن ہے تو درود شریف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو درود و سلام پڑھنے کی ،نعت شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ سنی بننے کی توفیق عطا فرمائے اور قبر کو جنت کا باغ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

جس نے ایک بار درود شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمتیں بھیجتے ہیں۔

جب تک بندہ درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے قریب وہ آدمی ہوگا جو مجھ پر زیادہ

درود شریف پڑھے گا۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے سید عالم ﷺ سے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں آپ پر بکثرت درود شریف پڑھتا رہوں آپ ﷺ فرمادیں کہ میں کتنا درود شریف پڑھتا رہوں۔ سید عالم ﷺ نے فرمایا جتنی تمہاری منشا ہو۔ میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ کافی ہے؟ تو فرمایا جو تمہاری مرضی۔ اس سے زیادہ پڑھو گے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف وقت پڑھا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو تم چاہو اگر زیادہ ہو تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی ہو فرمایا جیسے تم چاہو اگر زیادہ ہو تو بہت اچھا ہے۔ پھر میں نے عرض کیا سارے کا سارا وقت درود شریف ہی بھیجتا رہوں گا سید عالم ﷺ نے فرمایا اب یہ تمہارے تمام مقاصد کے لئے کافی ہے اور تیرے تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔

فرمایا نبی کریم ﷺ نے جس نے ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اس کی سو حاجتیں پوری ہو گئیں۔

فرمایا نبی کریم ﷺ نے قیامت کی ہولنا کیوں اور وہاں کی

وحشت ناک جگہوں پر تم میں سے وہ بچے گا جو دنیا میں مجھ پر درود شریف کی کثرت کرتا رہے گا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا درود شریف پڑھنا غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور اس سے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوتی ہے جو ریاضت و نفس کشی سے برتر ہے۔ درود شریف پڑھنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے سے بالاتر ہے۔

ایک آدمی پلصراط پر گرتا پڑتا ہوگا درود شریف آ کر اس کو سنبھالا دے گا۔ وہ آسانی سے پلصراط پار کر جائے گا۔ جو بکثرت درود شریف پڑھے حشر کے دن اسے پیاس نہ لگے گی۔ بکثرت درود شریف پڑھنے والا مرے گا نہیں جب تک اپنا گھر جنت میں نہ دیکھ لے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے سامنے میرا نامِ گرامی لیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے وہ بخیل ہے۔ جو دنیا میں درود شریف پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول جائے گا۔

درود شریف پڑھ کے بندہ عرض کر لے یا اللہ اسے لاکھوں کر دے تو لاکھوں ہو جائے گا، کروڑوں اربوں بے حد کہے وہ بھی ہو جائے گا۔

وما علینا الا البلٰغ المبین۔

خطاب بر آستانہ عالیہ۔ مورخہ ۲۰۱۷۔۰۴۔۱۴

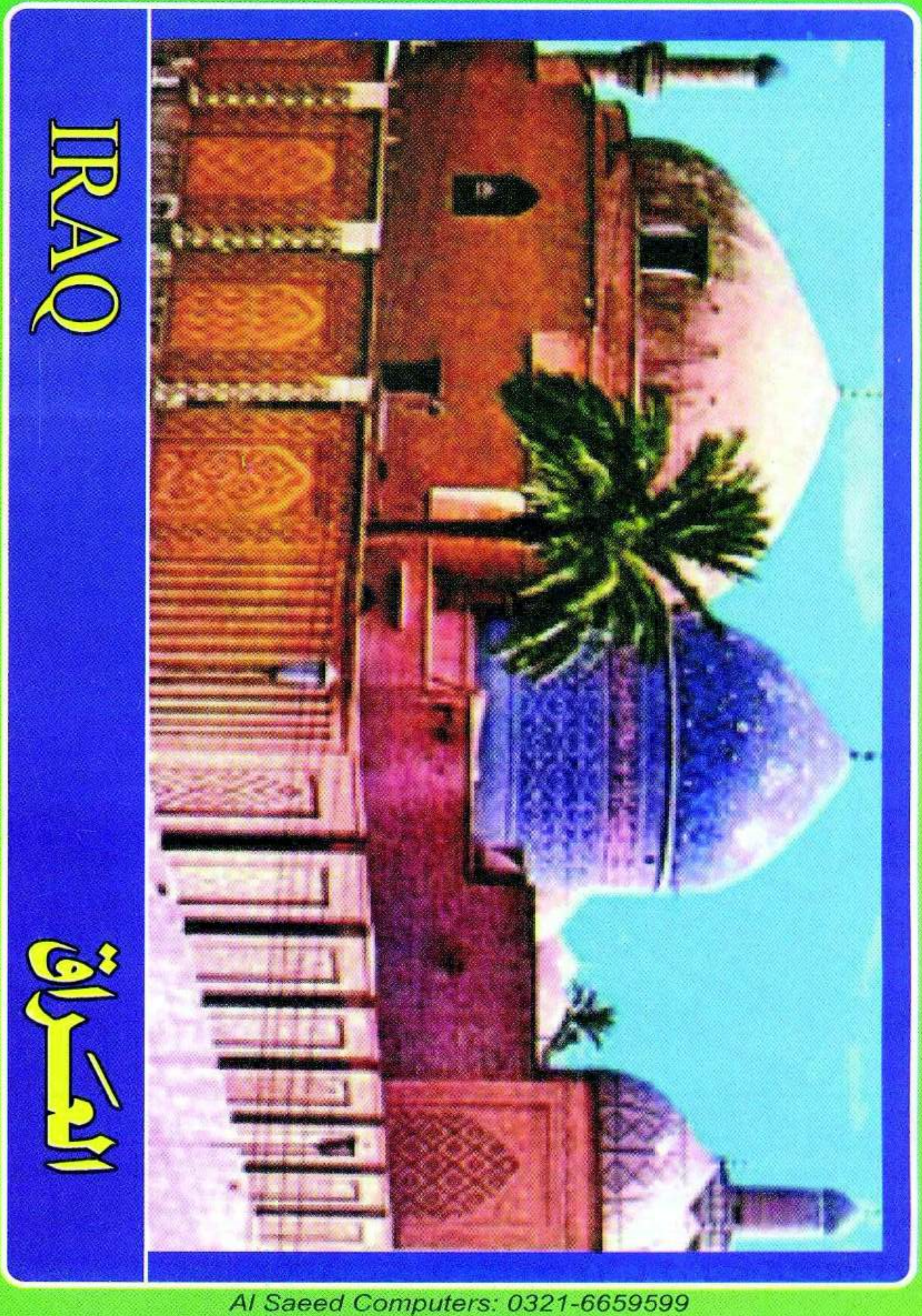

Al Saeed Computers: 0321-6659599